© rasailojaraid.com

الیومیہ (۱۰ جلدوں میں) کے خلاصے اور انتخاب پر مشتمل ہے۔ جگہ جگہ فکرانگیز جواہر پارے اور رہنما ہدایات ملتی ہیں۔ مولانا تھانویؒ ارشاد فرماتے ہیں: ''مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا بنیادی سبب بدانتظامی ہے جو بے فکری کی دلیل ہے۔ اسی بے فکری کی بدولت ہزاروں زمین دار، رئیس اور نواب بھیک مانگتے پھرتے ہیں حتیٰ کہ اسی وجہ سے سلطنتیں ضائع کردیں جس سے دنیا کے ساتھ ساتھ دین بھی برباد ہو رہا ہے'' (ص ۲۳۰)۔ ''اس وقت حالت یہ ہے کہ مسلمان (دشمن سے مقابلے کے سلسلے میں) دوسری تدابیر تو اختیار کرتے ہیں لیکن گناہوں سے باز نہیں آتے اور توبہ نہیں کرتے'' (ص ۲۳۵)۔ ''انتظام بڑی برکت کی چیز ہے۔ اگر انتظام نہ ہو تو سلطنت بھی باقی نہیں رہ سکتی'' (ص ۲۵۰)۔ موجودہ دور کی درویشی کے متعلق: ''آج کل درویشی کے لباس میں ہزاروں راہزن اور ڈاکو مخلوق کے دین پر ڈاکا مارتے پھرتے ہیں۔ قسم قسم کے شعبدے اور طلسم دکھا کر لوگوں کو پھنساتے رہتے ہیں۔ ادھر لوگوں میں بھی عقل اور فہم کا اس قدر قحط ہوگیا ہے کہ ایسے ڈاکوؤں کو درویش اور بزرگ سمجھ کر ان کے ہاتھوں اپنے دین و ایمان کو برباد کرتے رہتے ہیں''۔ (ص ۲۹۳)

فرمایا: ''جو شخص دین کا پابند نہیں، دنیاوی معاملات کے سلسلے میں بھی اس کے فہم میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور دین دار شخص کو اگرچہ دنیا کا تجربہ نہ ہو لیکن دنیوی امور میں اس کی سمجھ سلیم ہو جاتی ہے۔ حلال روزی میں بھی یہی اثر ہے۔ برخلاف اس کے، حرام روزی سے فہم مسخ ہو جاتی ہے'' (ص ۱۳۸)۔ ایک ذاکر شاغل سے فرمایا: ''تم کمزور ہو۔ ضرب اور جہر چھوڑ دو___ دو چیزوں کا ہمیشہ خیال رکھو: معدے اور دماغ کی تندرستی کا۔ کام کا دارومدار ان دونوں کی حفاظت پر ہے''۔ (ص ۱۵۹)

کتاب کی تدوین و ترتیب کے ذریعے جو علمی و دینی خدمت انجام دی گئی ہے، اس سے بیش از بیش استفادہ کیا جانا چاہیے۔ (انیس احمد اعظمی)

تاریخ خط و خطاطین: پروفیسر سید محمد سلیم۔ مرتب: سید عزیز الرحمٰن۔ ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، اے ۴/۱۷، ناظم آباد نمبر۴، کراچی-۷۴۶۰۰۔ صفحات: ۴۶۴۔ قیمت: ۴۵۰ روپے۔

پروفیسر سید محمد سلیمؒ کا تعلق سادات جعفری سے تھا۔ علی گڑھ یونی ورسٹی سے ایم اے اور ایل ایل بی کے امتحانات پاس کیے۔ آپ کے اساتذہ میں مولوی امتیاز علی، مولانا عبدالعزیز میمن اور مرزا محمود بیگ جیسے مشاہیر اہل علم و فضل شامل ہیں۔ ساری زندگی تعلیم و تدریس تحقیق و تصنیف میں گزری۔ علمی مقام اتنا بلند تھا کہ مشاہیر اہل علم اس سلسلے میں رطب اللسان ہیں۔ جماعت اسلامی کے رکن تھے۔ شاہ ولی اللہ اورینٹل کالج

© rasailojaraid.com